آنحضرتؐ کو تکلیف پہنچانے والے اور قرآن کریم کو جھوٹا کہنے والے اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے

قرآن کریم کی تعلیم سے پاک دل مومن ہی فیض پاتا ہے

دینی علوم کو حاصل کرنے کے لئے پاک دل ہونے اور تقویٰ و طہارت کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 فروری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 فروری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے دوبارہ کھل کر دین حق، رسول اللہ ﷺ کی ذات مبارک اور قرآن کریم کی تعلیم پر حملے کئے جا رہے ہیں اور کوشش کی جارہی ہے کہ دین کو بدنام کیا جائے۔ دین حق ایک ایسا مذہب ہے جو زمانے کی ضروریات کو پورا کرنے والا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کو دیکھ کر لوگوں کا رخ دین حق کی طرف ہو رہا ہے کیونکہ یہ تعلیم حقیقت پسندانہ اور فطرت کے مطابق ہے۔ حضور انور نے ایک یورپین صحافی خاتون کے قرآن کریم پڑھ کر دین حق میں داخل ہونے کا واقعہ بیان کیا۔ حضور انور نے حضرت عمرؓ کے ایمان لانے کا واقعہ بیان فرمایا کہ وہی عمرؓ جو آنحضرتؐ کے قتل کے درپے تھے، قرآن کریم کی ایک آیت سن کر ہی اس قدر گھائل ہوئے کہ اپنا سر آنحضرتؐ کے قدموں میں رکھ دیا۔ حضور انور نے آنحضرتؐ کے خاکے بنانے والوں کے خلاف ڈنمارک کے ہی رہنے والے بعض شرفاء کے جذبات اور تبصرے پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اس قسم کے کارٹون شائع کرنے والے بعض لوگ ہیں جو ایسی حرکات کر کے مومنین کے جذبات مجروح کرنا چاہتے ہیں۔ ورنہ اکثریت وہاں کے لوگوں میں سے ایسے شرفاء کی ہے جو کہ اس قسم کی حرکات کی شدید مذمت اور ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰؐ کے دین کا مقدر تو اب پھیلنا ہے اور انشاء اللہ پھیلے گا لیکن نہ کسی قسم کی دہشت گردی سے اور نہ عسکریت سے بلکہ اس پیغام کے ذریعے سے جو قرآن کریم میں پیار اور محبت پھیلانے کے لئے دیا گیا ہے اور دین فطرت کے اظہار کے ذریعے سے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان سب قرآن کریم کے مخالفین کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہی وہ تعلیم ہے جس کے بارے میں خدا تعالیٰ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے غالب آنا ہے اور یہ الٰہی تقدیر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے لوگ جن کے دل کینوں اور بغضوں سے پُر ہیں اور جو قرآن کریم کو صرف اعتراض تلاش کرنے کی غرض سے پڑھتے ہیں اور جن کے دل پتھر بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہیں، ان کو قرآن کی تعلیم کوئی فائدہ نہیں دے سکتی اور وہ اس پاک چشمے سے فیض نہیں پا سکتے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دنیاوی علوم کی تحصیل اور اس کی باریکیوں پر واقف ہونے کے لئے تقویٰ وطہارت کی ضرورت نہیں لیکن دینی علوم اس قسم کے نہیں ہیں کہ ہر ایک ان کو حاصل کر سکے، ان کی تحصیل کے لئے تقویٰ اور طہارت کی ضرورت ہے۔ پس جس شخص کو دینی علوم حاصل کرنے کی خواہش ہے اسے لازم ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرے۔ قرآن کو سمجھنے کے لئے پہلے پاک دل ہونے کی ضرورت ہے۔ پس قرآن کریم کی تعلیم سے پاک دل مومن ہی فیض پاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کو تکلیف پہنچانے والے، آپؐ کی زندگی پر استہزاء کرنے والے یا قرآن کریم کی تعلیم کو نعوذ باللہ جھوٹا کہنے والے اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آئیں گے اور اس کے لئے انہیں جوابدہ ہونا ہوگا، سزا کے لئے تیار ہونا ہوگا۔ فرمایا کہ استہزاء میں بڑھنا اللہ تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتا ہے۔ پس ہم ان لوگوں سے ہمدردی کے جذبات کے تحت کہتے ہیں کہ خدا کا خوف کریں۔ قرآن کریم کی تعلیم تو تمام قسم کی تعلیموں اور ضابطۂ حیات کا مجموعہ ہے، روحانیت اور اخلاق کے اعلیٰ معیاروں کی تعلیم دیتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے اور اس انجام سے محفوظ رکھے جس کی خدا تعالیٰ نے تنبیہ فرمائی ہے۔

حضور انور نے مکرم بشارت احمد صاحب مغل آف کراچی کی شہادت کا تذکرہ کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔